اپنے گناہ کے بارے میں کیسے دُعا کریں۔

زبور 51 - حصہ اول

پاسٹر کریس سیکس

وعظ 21 مئی 2023

ہم ایک واعظی سلسلے سے گزر رہے ہیں جس کا نام ہے: "زبور ہمیں کیسے دعا کرنا سکھاتے ہیں۔"
آج ہم زبور 51 کے پہلے نصف کو دیکھ رہے ہیں۔
اصل عبرانی تُومار میں شامل تعارفی الفاظ یہ ہیں:
"مِیرمُغنی کے لیے
داؤد کا مزمُور۔
جب داؤد کے بت سبع کے پاس جانے کے بعد ناتن نبی اُس کے پاس آیا۔"

یہ تعارف داؤد کی زندگی کی ایک کہانی کا حوالہ دیتا ہے، جو 2 سموئیل باب 11 میں درج ہے۔
میں اسے سیاق و سباق کے لیے پڑھنا چاہتا ہوں، اس سے پہلے کہ ہم زبور 51 کو دیکھیں۔
2 سموئیل 2:11-4 کہتا ہے:
2 "اور شام کے وقت دؔاؤد اپنے پلنگ پر سے اُٹھ کر بادشاہی محلّ کی چھت پر ٹہلنے لگا
اور چھت پر سے اُس نے ایک عَورت کو دیکھا جو نہارہی تھی اور وہ عَورت نِہایت خُوبصورت تھی۔
3 تب دؔاؤد نے لوگ بھیجکر اُس عَورت کا حال دریافت کیا
اور کِسی نے کہا کیا وہ اِلؔعام کی بیٹی بتؔ سبع نہیں جو حتِّیؔ اور یاؔہ کی بیوی ہے؟
4 اور دؔاؤد نے لوگ بھیجکر اُسے بُلالیا ۔ وہ اُسکے پاس آئی اور اُس نے اُس سے صُحبت کی
(کیونکر وہ اپنی ناپاکی سے پاک ہُوچکی تھی)
پھر وہ اپنے گھر کو چلی گئی۔"

جیسا کہ آپ نے ابھی سنا، بادشاہ داؤد نے ایک خوبصورت شادی شدہ عورت کو دیکھا۔
وہ اسے چاہتا تھا، اور اس نے اسے لے لیا.
اس نے بت سبع کے ساتھ زنا کرنے کے لیے اپنی طاقت اور عہدے کا استعمال کیا۔
جلد ہی وہ حاملہ ہو گئی، اور داؤد جانتا تھا کہ اس کا گناہ بے نقاب ہو جائے گا۔
اس نے اوریاہ کو جنگ سے واپس لا کر اپنی بیوی کے ساتھ سونے کے لیے اپنے گناہ کو چھپانے کی کوشش کی۔
لیکن داؤد کا منصوبہ کامیاب نہیں ہوا، اس لیے اس نے اوریاہ کو جنگ میں مار ڈالا۔
داؤد کو امید تھی کہ اوریاہ کو قتل کرنے سے اس کا گناہ چھپ جائے گا۔
لیکن خدا سب کچھ جانتا ہے، اور تمام گناہ اس کے خلاف جرم ہیں۔
خُدا نے ناتن نبی کو داؤد کے پاس بھیجا، تاکہ داؤد کی تصحیح کرے اور اُسے توبہ کی دعوت دے۔
تمام گناہ خُدا کے ساتھ عمودی طور پر، اندرونی طور پر ہماری روح کے ساتھ، اور دوسرے لوگوں کے ساتھ افقی طور پر ہمارے تعلقات کو نقصان پہنچاتے ہیں۔
اس لیے خدا نے داؤد کو توبہ کی دعوت دی، تاکہ وہ ان تمام رشتوں کو بحال کر سکے۔
ڈیوڈ نے ناتن کا سامنا کرنے کے بعد توبہ کی دُعا کے طور پر زبُور 51 لکھا۔
اب زبور 51:1-9 سے خُداوند کا کلام سُنیں۔

1 اَے خُدا! اپنی شفقت کے مُطابق
مُجھ پر رحم کر۔
اپنی رحمت کی کثرت کے مُطابق
میری خطائیں مِٹا دے۔
2 میری بدی کو مُجھ سے دھو ڈال
اور میرے گُناہ سے مُجھے پاک کر دے۔
3 کیونکہ میں اپنی خطاؤں کو مانتا ہُوں۔
اور میرا گُناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔
4 مَیں نے فقط تیرا ہی گُناہ کیا ہے
اور وہ کام کیا ہے جو تیری نظر میں بُرا ہے۔
تاکہ تُو اپنی باتوں میں راست ٹھہرے۔
اور اپنی عدالت میں بے عَیب رہے۔
5 دیکھ! میں نے بدی میں صُورت پکڑی
اور گناہُ کی حالت میں ماں کے پیٹ میں پڑا۔
6 دیکھ تُو باطنِ کی سچائی پسند کرتا ہے۔
اور باطِن ہی میں مُجھے دانائی سکھاِئے گا۔
7 زُوفے سے مُجھے صاف کر تُو مُیں پاک ہونگا۔
مجھے دھو اور برف سے زیادہ سفید ہُونگا۔
8 مُجھے خوشی اور خُرمی کی خبر سُنا
تاکہ وہ ہڈیاں جو تُو نے توڑ ڈالی ہیں شادمان ہوں۔
9 میرے گناہوں کی طرف سے اپنا منہ پھیرے۔
اور میری سب بدکاری مِٹا ڈال۔

اِسی کے ساتھ ہم یسعیاہ 40:8 بھی پڑھتے ہیں:

ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پھول کُملاتا ہے پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔

برائے مہربانی میرے ساتھ دُعا کریں۔

آسمانی باپ، ہمارا گناہ تیرے ساتھ رفاقت کو توڑتا دیتا ہے، اور ہمارے آس پاس کے لوگوں کو تکلیف پہنچاتا ہے۔
ہمیں ہماری اخلاقی ناکامیاں دکھانے کے لیے تیرا شکر ہو تاکہ ہم شفاء کے لیے تیرے پاس آسکیں۔
ہمیں یہ سمجھنے میں مدد کریں کہ جب ہم ناکام ہو جائیں تو کیسے دعا کریں، تاکہ ہمیں معاف کیا جائے اور شفا مل سکے۔
ہم اپنے نجات دہندہ یسوع کے نام میں یہ دُعا مانگتے ہیں۔ آمین۔
آئیے ان آیات کو ترتیب سے دیکھیں۔
آیات 1 اور 2 میں، داؤد اپنی دُعا کا آغاز معافی مانگ کر کرتا ہے:
1 "اَے خُدا! اپنی شفقت کے مُطابق
مُجھ پر رحم کر۔
اپنی رحمت کی کثرت کے مُطابق
میری خطائیں مِٹا دے۔
2 میری بدی کو مُجھ سے دھو ڈال
اور میرے گُناہ سے مُجھے پاک کر دے۔"

داؤد اپنے اچھے کاموں کو بنیاد بنا کر نہیں چاہتا کہ خُدا اُسے معاف کرے۔

داؤد کا یہ یقین ہے کہ خُدا اُسے صرف اِس لیے مُعاف کرے گا کیونکہ خُدا رحم سے بھرا ہُوا ہے۔

اس زبور میں داؤد کی ناقابل یقین ایمانداری خُدا کی "غیر متزلزل محبت" اور "عظیم شفقت" سے متاثر ہے۔

میں آپ کو امریکی تاریخ کے بدترین مجرموں میں سے ایک ال کیپون کے بارے میں بتاتا ہوں۔

میرے آبائی شہر شکاگو میں، کیپون نے جسم فروشی، منشیات اور جوئے سے لاکھوں ڈالر کمائے۔

وہ تقریباً 200 لوگوں کو قتل کرنے کا ذمہ دار تھا۔

لیکن کیپون نے صرف 11 سال جیل میں گزارے۔

کیا آپ کے خیال میں اس کے تمام گناہوں کی ادائیگی کے لیے یہ کافی وقت تھا؟

مجھے ایسا نہیں لگتا۔

یہ وہ الفاظ ہے جو ال کیپون نے اپنے قبر کے پتھر پر لکھنے کو کہا جب اسے 48 سال کی عمر میں دفن کیا گیا تھا:

"میرے یسوع، رحم۔"

مجھے نہیں معلوم کہ آیا ال کیپون نے موت سے پہلے نجات کے لیے یسوع پر واقعی بھروسہ کیا تھا۔

اس بات کا کوئی تحریری ثبوت نہیں ہے کہ کیپون نے داؤد بادشاہ کی طرح عاجزی سے اپنے گناہوں سے توبہ کی ہو۔

لیکن میرے خیال میں کیپون کی قبر کا یہ پتھر ہمیں ایک چیز بتاتا ہے:

وہ جان گیا تھا کہ اس کے گناہ کتنے سنگین تھے۔

کیپون جانتا تھا کہ زمین پر کوئی بھی چیز اس کی تمام برائیوں کو دھو نہیں سکتی۔

وہ 11 سال قید میں گزار سکتا ہے، یا 22 سال، یا 99 سال، اور یہ اسے گناہ سے پاک نہیں کرے گا۔

کیوں؟

کیونکہ گناہ ہماری حکومت کے قوانین کو توڑنے سے کہیں بڑھ کر ہے۔

گناہ ہمارے قُدوس خُدا، خالق اور کائنات کے بادشاہ کے خلاف بغاوت ہے۔

معافی اس وقت تک ممکن نہیں جب تک ہم اس کے بارے میں ایماندار نہ ہوں۔

آیت 3 کو دوبارہ سنیں:

3 "کیونکہ میں اپنی خطاؤں کو مانتا ہُوں۔

اور میرا گُناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔"

داؤد اپنے آپ کو دھوکہ دینے یا اپنے بُرے رویے کو چھپانے کی کوشش نہیں کرتا ہے۔

سچی توبہ مخصوص گناہوں کو خاص طور پر نام دیتی ہے۔

اپنے گناہ کے بارے میں پوری طرح ایماندار ہونے کا کیا فائدہ ہے؟

جب آپ زیادہ اقرار کرتے ہیں، تو آپ کو زیادہ فضل ملتا ہے۔

اگر آپ خدا کی محبت کی پوری بلندی اور حد کو جاننا چاہتے ہیں، تو آپ کو اپنے گناہ کی مکمل گہرائی اور حد کے بارے میں ایماندار ہونا پڑے گا۔

تاہم، انسان خود فریبی میں بہت ماہر ہے۔

ہم شاذو نادر ہی کوئی ایسا کام کرتے ہیں جسے ہم برائی تسلیم کرتے ہوں۔

اس کے بجائے، ہم خود کو قائل کرتے ہیں کہ ہم سب کچھ اچھا کر رہے ہیں۔

مثال کے طور پر، تصور کریں کہ آپ ایک ریسٹوران میں کم تنخواہ پر کام کرتے ہیں۔

تین بار آپ نے اپنے باس سے تنخواہ میں اضافے کے لیے کہا، اور اس نے ہمیشہ نہ کی۔

آپ کو اپنا کرایہ ادا کرنے میں پریشانی ہو رہی ہے، اور آپ کا باس ایک اچھے بڑے گھر میں رہتا ہے۔

ایک دن آپ کیش رجسٹر سے 100$ چُرا لیتے ہیں۔

آپ اپنی چوری کو کو صحیح مانتے ہیں، اپنے آپ سے کہتے ہیں:

"میرا باس بہت پیسہ کماتا ہے، اور وہ خود غرض ہے۔

اضافی 100$ اسے تکلیف نہیں دے گا، لیکن یہ میری بہت مدد کرے گا۔

میں بہت محنت کرتا ہوں، اور میں اس ماہ اضافی رقم کا مستحق ہوں۔"

آپ 100$ لیتے ہیں کیونکہ آپ خود کو قائل کرتے ہیں کہ یہ منصفانہ اور اچھا ہے۔

شاید داؤد نے بت سبع کے ساتھ ایسا ہی کچھ کیا ہو۔

شاید اس نے خود سے سوچا:

"وہ اکیلی ہے، کیونکہ اس کا شوہر ہمیشہ فوج کے ساتھ جاتا ہے۔

وہ تنہا ہے، اور میں تنہا ہوں۔

ہماری تنہائی کو دور کرنے میں ایک دوسرے کی مدد کرنا اچھی بات ہے۔"

جب آپ اپنے گناہ کو معقول بناتے ہیں تو آپ خدا کی توہین کرتے ہیں، کیونکہ آپ ایسا کام کر رہے ہیں جیسے آپ کی رائے یا احساسات خدا کے قانون کو مسترد کر سکتے ہیں۔

یہ ایک وجہ ہے کہ داؤد آیت 4 میں کہتا ہے:

4 "مَیں نے فقط تیرا ہی گُناہ کیا ہے

اور وہ کام کیا ہے جو تیری نظر میں بُرا ہے۔

تاکہ تُو اپنی باتوں میں راست ٹھہرے۔

اور اپنی عدالت میں بے عَیب رہے۔"

داؤد نے کس کے خلاف گناہ کیا؟

اُس نے بت سبع کے خلاف گناہ کیا جب اُس نے اُسے لانے اور داؤد کے بستر پر لانے کے لیے نوکر بھیجے۔

داؤد نے اوریاہ کے خلاف گناہ کیا جب اُس نے اُسکی بیوی کے ساتھ زنا کیا، اور اسے قتل کروا ڈالا۔

تاہم، تمام گناہ ہمارے خالق خُدا کے خلاف جرم ہے۔

جب داؤد نے اپنی شادی کی منت توڑی تو اُس نے خُدا کے شادی کے عہد کو بھی توڑا۔

جب داؤد نے اوریاہ کو قتل کیا تو اس نے خُدا کی شبیہ پر بنے ایک شخص کو قتل کیا۔

جب داؤد نے اپنے آپ سے اور دوسروں سے جھوٹ بولا، تو وہ جھوٹ کے شہزادے اور خدا کے دشمن ابلیس کا اتحادی بن گیا۔

جدید دنیا میں لوگ گناہ کے خیال سے بے چین ہیں۔

وہ یہ ماننے کو ترجیح دیتے ہیں کہ بُرا سلوک لاعلمی یا بیماری کا نتیجہ ہے۔

لیکن جنوبی افریقہ میں نسل پرستی اتنی دیر تک کیوں موجود رہی؟

اقلیتی سفید فام آبادی نے سیاہ فام آبادی پر ظلم و ستم کیوں کیا؟

کیا اس کی وجہ یہ تھی کہ ان سفید فاموں کے پاس اپنے سیاہ فام پڑوسیوں کی انسانیت کو دیکھنے کی تعلیم کی کمی تھی؟

نہیں۔

نسل پرستی کی بنیادی وجوہات گنہگار انسانی دلوں میں لالچ اور غرور تھا۔

پادری یوجین پیٹرسن کہتے ہیں:

"بظاہر ہمارے ساتھ کچھ گڑبڑ ہے، جس کے بارے میں پروفیسرز اور معالجین کچھ کرنے سے بے بس ہیں۔

یہ گناہ ہی ہے۔"

ہم تعلیم، دوا یا قانون سازی کے ذریعے گناہ کو مٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔

لیکن دنیا اب بھی لالچ، جنسی گناہ اور جبر سے دوچار ہے۔

ہم روح القدس کے بغیر روحانی مسائل کو حل کرنا چاہتے ہیں۔

ہم آسمان کی مدد کے بغیر اپنی روح کی بیماری کا علاج کرنا چاہتے ہیں۔

اپنے گہرے گناہ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے، ہمیں اپنے، ایک دوسرے اور خدا کے ساتھ پوری طرح ایماندار ہونے کی ضرورت ہے۔

داؤد نے زبور 51 میں ہمارے لیے یہی نمونہ پیش کیا ہے۔

اب آیات 5 اور 6 کو دیکھتے ہیں:

5 "دیکھ! میں نے بدی میں صُورت پکڑی

اور گناُہ کی حالت میں ماں کے پیٹ میں پڑا۔

6 دیکھ تُو باطنِ کی سچائی پسند کرتا ہے۔

اور باطِن ہی میں مُجھے دانائی سکھاِئے گا۔

میں جانتا ہوں کہ بچے پیارے اور قیمتی ہوتے ہیں۔

وہ خود غرض دلوں کے ساتھ بھی پیدا ہوتے ہیں جو خود پر کسی قسم کے اختیار سے نفرت کرتے ہیں۔

مذہبی ماہرین اس کو "اصل گناہ" کہتے ہیں۔

اگر آپ اس بات سے متفق نہیں ہیں کہ بچے گناہگار دلوں کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں، تو آپ کو 2- اور 4 سال کے بچوں کے ساتھ وقت گزارنا چاہیے۔

براہِ کرم مجھے بتائیں کہ وہ اتنے خودغرض کیسے ہو گئے!

کیا کسی نے 2 سالہ بچوں کے ساتھ بیٹھ کر ان کے والدین کو انہیں "نہیں!" کہنا سکھایا؟

کہاں سے آئی یہ بدتمیزی؟

یہ ان کے اپنے دل سے آتا۔

کیا کسی نے 4 سالہ بچوں کو "یہ میرا ہے!" چیخنا سکھایا؟ جب دوسرے بچے اُنکے کھلونوں کو چھوتے ہیں؟

یہ خود غرضی کہاں سے آگئی؟

یہ اُن کے اپنے دل سے آتی ہے۔

اصل گناہ کا نظریہ ہمارے جرم کو معاف نہیں کرتا۔

بات یہ ہے کہ ہمارا مسئلہ ہمارے اندر کی گہرائی تک پیوست ہے۔

ایسے دل کے لیے کوئی فوری یا آسان حل نہیں ہے جو پیدائش سے ہی خود میں جذب ہو گیا ہو۔

اب آئیے زبور 51 کی سب سے اہم لائن کو دیکھیں، آیت 7 میں:

7 "زُوفے سے مُجھے صاف کر تُو مَیں پاک ہونگا۔

مجھے دھو اور برف سے زیادہ سفید ہُونگا۔"

داؤد یہ نہیں کہتا: "میں خدا کو اپنا قرض ادا کروں گا، پھر تو مجھے معاف کر سکتا ہے۔"

اس کے بجائے، داؤد خدا سے وہ کام کرنے کو کہتا ہے جو فقط خدا کر سکتا ہے۔

داؤد خدا سے اسے پاک کرنے کے لیے کہتا ہے--"پاک کرنے" کا مطلب ہے گہرائی اور اچھی طرح سے دھونا۔

یہ زُوفے کی شاخ کی تصویر ہے۔

بہت پہلے، اس پودے کو کبھی کبھی جھاڑو یا پینٹ برش کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔

داؤد یاد کر رہا ہے کہ خدا نے مصر میں کیا کیا تھا جب اس نے اپنے لوگوں کو غلامی سے بچایا تھا۔

فرعون اپنے عبرانی غلام مزدوروں کو رہا نہیں کرے گا، لہذا خدا نے موت کے فرشتے کو ہر گھر کے پہلوٹھے کو مارنے کے لیے بھیجا۔

لیکن فرشتے سے کہا گیا کہ وہ خدا کے لوگوں کے گھروں پر نشان کو دیکھے۔

خروج 12:21-23 کو سُنیں۔

21 تب موسیٰ نے اسرائیل کے سب بزرگوں کو بُلواکر اُن کو کہا

"کہ اپنے اپنے خاندان کے مطابق ایک ایک بّرہ نکال رکھو اور یہ فسح کا بّرہ ذبح کرنا۔

22 اورتُم زُوفے کا ایک گُچھّا لیکر اُس خُون میں جو باسن میں ہو گا ڈبونا اور اُسی باسن کے خُون میں سے کُچھ اُوپر کی چَوکھٹ اور دروازہ کے دونوں بازوؤں پر لگا دینا

اور تم میں سے کوئی صبح تک اپنے گھر کے دروازہ سے باہر نہ جائے۔

23 کیو نکہ خداوند مصریوں کو مارتا ہو ا گزریگا

اور جب خداوند اُوپر کی چوکٹ اور دروازہ کے دونوں بازوؤں پر خُون دیکھیگا تو وہ اُس دروازہ کو چھوڑ جائیگا

اور ہلاک کرنے والے کو تم کو مارنے کے لئے گھر کے اندر آنے نہ دیگا۔"

خُدا نے خون کو نشانی کے طور پر کیوں چنا؟

خون جانور کی زندگی کی نمائندگی کرتا تھا۔

جب بھیڑ کے گلے پر چھُری پھیری گئی تو خون بہنے لگا اور وہ مر گیا۔

خدا نے ایک بے گناہ جانور کی زندگی کو گناہگار لوگوں کی زندگی کے متبادل کے طور پر قبول کیا۔

خون کی قربانی گناہ کو دھونے کے لیے کفارہ کا کام کرتی تھی۔

احبار 17:11 اسے اس طرح کہتا ہے:

11 ”کیونکہ جسم کی جان خون میں ہے
اور میں نے مذبح پر تمہاری جانوں کے کفارہ کے لئے اسے تم کو دیا ہے کہ
اس سے تمہاری جانوں کے کفارہ ہو کیونکہ جان رکھنے ہی کے سبب سے خون کفارہ دیتا ہے۔“
مصر میں اس مہلک رات کو عبرانی جانوں کے بدلے بھیڑ کے بچوں کا خون دیا گیا۔
اس کے بعد سینکڑوں سالوں تک، خدا کے لوگوں نے اپنے گناہوں کی معافی کے لیے جانوروں کی قربانی دی۔

جب داؤد نے خُدا سے اُسے زُوفے سے پاک کرنے کے لیے کہا تو اُس نے ایک متبادل کے لیے درخواست کی۔
داؤد نے خدا سے کسی دوسری چیز کے خون کے بدلے اپنے خوفناک گناہوں کو معاف کرنے کے لیے کہا۔
دوستو آج ہمیں بھی ایسی ہی صورتحال کا سامنا ہے۔
خُدا کی عدالت آپ پر یا یسوع پر آئے گی۔
آپ کو فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے کہ کیا آپ خُدا کے عدالتی تخت کے سامنے تنہا کھڑے ہونا چاہتے ہیں۔
آپ اپنے بہت سے گناہوں کی وضاحت یا معافی کے لیے خدا سے کیا کہیں گے؟
آپ کچھ نہیں کہہ سکتے۔
اگر آپ معافی چاہتے ہیں تو صرف ایک ہی چیز ہے۔
آپ کو آیت 7 دعا کے طور پر استعمال کرنی چاہیے، اور یسوع سے دعا کرنی چاہیے:

7 زُوفے سے مُجھے صاف کر تُو مَیں پاک ہونگا۔

مجھے دھو اور برف سے زیادہ سفید ہُونگا۔“

خدا جانتا تھا کہ جانوروں کی قربانیوں کا خون گناہ کے داغ کو مکمل یا مستقل طور پر کبھی نہیں مٹا سکتا۔
ہماری انسانی روحیں گناہ سے آلودہ ہیں، اس لیے داغ کو دور کرنے کے لیے انسانی خون کی ضرورت ہے۔
اسی لیے خُدا خود زمین پر آیا، بے گناہ زندگی گزارنے اور قربانی کی موت مرنے کے لیے۔
چند منٹوں میں ہم اس میز پر آجائیں گے، زندگی کی روٹی کھانے اور بخشش کا پیالہ پینے کے لیے۔
عشائے رُبانی کا یہ ساکرامنٹ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ یسوع ہمارا فسح کا برّہ ہے۔
یسوع نے اپنی جان خوشی سے پیش کی۔
وہ ہمارے متبادل کے طور پر مر گیا، ہماری جگہ اپنا خون پیش کیا۔
یسوع نے اس کی وضاحت اس وقت کی جب اس نے متی 26:26-28 میں اجتماعی رسم کا آغاز کیا۔
26 ”جب وہ کھا رہے تھے تو یِسُوع نے روٹی لی
اور بَرکَت دے کر توڑی اور شاگِردوں کو دے کر کہا
لو کھاؤ۔ یہ میرا بَدَن ہے۔“
27 پھِر پیالہ لے کر شُکر کِیا اور اُن کو دے کر کہا
”تُم سب اِس میں سے پِیو۔
28 کیُونکہ یہ میرا وہ عہد کا خُون ہے جو بہُتیروں کے لِئے گُناہوں کی مُعافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔“

خُداوند کی میز زبور 51 میں داؤد کی اقرار کی دعا کا خُدا کا جواب ہے۔
یسوع اس زمین پر 33 سال زندہ رہے، اور کبھی کوئی گناہ نہیں کیا۔
صرف ایک بے گناہ انسان کا بے عیب خون ہی لاکھوں لوگوں کے گناہوں کو مستقل طور پر مٹا سکتا ہے۔
تبت میں خانہ بدوش لوگوں کی بہت سی بھیڑیں بھیڑیوں کا شکار بن جاتی ہے۔
بھیڑیے ایک رات میں درجنوں بھیڑوں کو مار سکتے ہیں۔

ہوشیار تبتی چرواہے بھیڑیوں کو پکڑنے کے لیے گڑھے کھودتے ہیں۔

گڑھے میں چرواہوں نے بھیڑیے کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے ایک چھوٹی بھیڑ کو قربانی کے طور پر ڈال دیتے ہیں۔

بھیڑیا بھیڑ کے بچے کو مارتا ہے ، اور پھر چرواہے بھیڑیے کو مار دیتے ہیں۔

ایک بھیڑ کا خون بقیہ بھیڑوں کو بچانے کے لیے متبادل اور قربانی کے طور پر پیش کیا جاتا ہے ۔

یسوع خُدا کا برّہ تاریکی اور موت کے گڑھے میں اُترنے کے لیے تیار تھا۔

اس نے اپنی زندگی آپ کے متبادل کے طور پر پیش کی، کیونکہ وہ آپ سے محبت کرتا ہے ۔

کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟

اگر آپ اپنے گناہ سے بھرے دل کے بارے میں اپنے ساتھ اور خُدا کے ساتھ ایماندار ہو سکتے ہیں، تو خوشی اور ابدی زندگی آپ کی ہو سکتی ہے ۔

جب آپ لامتناہی محبت کے خُدا سے رحم طلب کرتے ہیں تو سکون اور شفا ممکن ہے ۔

اس لیے وہ ہماری عبادت، ہماری اطاعت اور ہماری عقیدت کا مستحق ہے ۔

میرے خیال میں اب ہم جو سب سے مناسب کام کر سکتے ہیں وہ یہ ہے کھڑے ہو کر اپنے گناہوں کا ایک ساتھ اعتراف کرنا۔

پھر ڈوکسولوجی گانے کے بعد ہم خُداوند کی میز پر آئیں گے ، اس معافی کا جشن منانے کے لیے جو ہمیں ملی ہے ۔

انتہائی قدوس اور مہربان باپ، ہم تیرے سامنے اور ایک دوسرے کے سامنے اپنے گناہ کا اعتراف کرتے ہیں۔

ہم نے اپنے خیالات، الفاظ اور اعمال سے گناہ کیا ہے ۔

تمام: اے خداوند، ہم پر رحم کر۔

ہم نے تجھ سے اپنے پورے دل، دماغ اور طاقت سے پیار نہیں کیا۔

ہم نے اپنے پڑوسیوں سے اپنے جیسا پیار نہیں کیا۔

تمام: اے خداوند، ہم پر رحم کر۔

ہم نے دوسروں کو معاف نہیں کیا ، جیسا کہ ہمیں معاف کیا گیا ہے ۔

تمام: اے خداوند، ہم تیرے سامنے اقرار کرتے ہیں۔

ہم آپ کے سامنے اپنے غصے ، غرور، حسد اور منافقت کا اعتراف کرتے ہیں۔

ہم نے غلط کیا ، اور صحیح کرنے میں ناکام رہے ۔

تمام: پیارے خُداوند، ہمیں معاف کر۔

ہم اپنے گناہ کا کفارہ ادا نہیں کر سکتے ۔

ہمیں ایک متبادل قربانی کی ضرورت ہے ۔

تمام: یسوع، خُدا کے برّہ، ہماری جگہ پر مرنے کے لیے تیرا شکر ہو۔

ہمیں ہماری نجات کی خوشی، اور ہر چیز میں آپ کی اطاعت کرنے کی خواہش بحال کر۔

تمام: تمام دنیا کو اپنی عظیم رحمت اور شفقت کے بارے میں بتانے کے لیے ہمیں بھیج۔

ہمارے نجات دہندہ یسوع کے نام میں۔ آمین۔